91

آیت نمبر 153

آیات نمبر 153 تا 162 میں اہل کتاب کا مطالبہ کہ ان پر براہ راست آسمان سے کتاب اتاری جائے اور اس پر سخت ترین الفاظ میں تنبیہ۔ یہود کی طرف سے مریم علیہا السلام پر بہتان اور عیسیٰ علیہ السلام کو قتل کرنے کا دعویٰ، اللہ کی طرف سے اعلان کہ انہیں قتل نہیں کیا گیا۔ یہ وضاحت کہ یہود کی نافرمانی ہی کی وجہ سے ان پر بعض چیزیں حرام کر دی گئی تھیں۔

یَسْـَٔلُكَ اَهْلُ الْكِتٰبِ اَنْ تُنَزِّلَ عَلَیْهِمْ كِتٰبًا مِّنَ السَّمَآءِ فَقَدْ سَاَلُوْا مُوْسٰۤى اَكْبَرَ مِنْ ذٰلِكَ فَقَالُوْۤا اَرِنَا اللّٰهَ جَهْرَةً فَاَخَذَتْهُمُ الصّٰعِقَةُ بِظُلْمِهِمْ ۚ آپ سے اہلِ کتاب یعنی یہود یہ مطالبہ کرتے ہیں کہ آپ ان کے لئے آسمان سے لکھی ہوئی ایک کتاب اتار لائیں، یہ لوگ تو موسیٰ (علیہ السّلام) سے اس سے بھی بڑا مطالبہ کر چکے ہیں، انہوں نے تو موسیٰ (علیہ السّلام) سے یہ کہا تھا کہ ہمیں اللہ کو کھلم کھلا دکھا دو، پس ان کی اس زیادتی اور ظلم کے باعث سخت کڑک دار بجلی نے انہیں آپکڑا ثُمَّ اتَّخَذُوا الْعِجْلَ مِنْۢ بَعْدِ مَا جَآءَتْهُمُ الْبَیِّنٰتُ فَعَفَوْنَا عَنْ ذٰلِكَ ۚ وَ اٰتَیْنَا مُوْسٰى سُلْطٰنًا مُّبِیْنًا ﴿۱۵۳﴾ پھر ان یہود نے واضح اور کھلی کھلی نشانیاں آجانے کے باوجود ایک بچھڑے کو اپنا معبود بنالیا، پھر ہم نے ان کی اس حرکت کو بھی معاف کر دیا اور ہم نے موسیٰ (علیہ السّلام) کو ان پر واضح برتری عطا کی تھی وَ رَفَعْنَا فَوْقَهُمُ الطُّوْرَ بِمِیْثَاقِهِمْ وَ قُلْنَا لَهُمُ ادْخُلُوا الْبَابَ سُجَّدًا وَّ قُلْنَا لَهُمْ لَا تَعْدُوْا فِی السَّبْتِ وَ اَخَذْنَا مِنْهُمْ مِّیْثَاقًا غَلِیْظًا ﴿۱۵۴﴾ اور ہم نے ان سے عہد لینے کے لئے کوہِ طور کو اٹھا کر ان کے اوپر معلّق کر دیا تھا، اور ہم نے ان کو حکم دیا تھا کہ تم اس شہر کے دروازے میں عاجزی سے سر کو جھکائے ہوئے داخل ہونا، اور ہم نے ان کو یہ بھی حکم دیا تھا

کہ ہفتہ کے دن کے بارے میں دیئے گئے احکام میں حد سے تجاوز نہ کرنا اور ہم نے ان سے
بڑا مضبوط عہد لیا تھا فَبِمَا نَقْضِهِمْ مِّيْثَاقَهُمْ وَ كُفْرِهِمْ بِاٰيٰتِ اللّٰهِ وَ قَتْلِهِمُ
الْاَنْۢبِيَآءَ بِغَيْرِ حَقٍّ وَّ قَوْلِهِمْ قُلُوْبُنَا غُلْفٌ ؕ آخر کار ہم نے ان لوگوں کو مختلف
سزاؤں میں مبتلا کیا جس کی وجہ ان کی عہد شکنی، احکام الٰہی سے انکار، انبیاء کو ناحق قتل کرنا
اور یہ کہنا ہے کہ ہمارے دل غلافوں کے اندر محفوظ ہیں بَلْ طَبَعَ اللّٰهُ عَلَيْهَا
بِكُفْرِهِمْ فَلَا يُؤْمِنُوْنَ اِلَّا قَلِيْلًا ﴿۱۵۵﴾ حالانکہ حقیقت یہ ہے کہ ان کے کفر کے
باعث اللہ تعالیٰ نے ان کے دلوں پر مہر لگا دی ہے لہٰذا ایک قلیل تعداد کے سوا یہ لوگ
ایمان نہیں لائیں گے وَّ بِكُفْرِهِمْ وَ قَوْلِهِمْ عَلٰى مَرْيَمَ بُهْتَانًا عَظِيْمًا ﴿۱۵۶﴾ اور
ان کے کفر کے باعث اور مریم (علیہا السلام) پر زبردست بہتان لگانے کے باعث وَّ
قَوْلِهِمْ اِنَّا قَتَلْنَا الْمَسِيْحَ عِيْسَى ابْنَ مَرْيَمَ رَسُوْلَ اللّٰهِ ۚ وَ مَا قَتَلُوْهُ وَ مَا
صَلَبُوْهُ وَ لٰكِنْ شُبِّهَ لَهُمْ ؕ نیز ان کے اس کہنے کی وجہ سے کہ ہم نے "اللہ کے
رسول" مسیح عیسیٰ ابن مریم کو قتل کر ڈالا ہے، حالانکہ واقعہ یہ ہے کہ نہ تو یہود نے ان کو
قتل کیا اور نہ انہیں سولی پر چڑھایا بلکہ معاملہ کو ان کے لئے مشتبہ بنا دیا گیا وَ اِنَّ الَّذِيْنَ
اخْتَلَفُوْا فِيْهِ لَفِيْ شَكٍّ مِّنْهُ ؕ مَا لَهُمْ بِهٖ مِنْ عِلْمٍ اِلَّا اتِّبَاعَ الظَّنِّ ۚ وَ مَا
قَتَلُوْهُ يَقِيْنًا ﴿۱۵۷﴾ اور بیشک جو لوگ یعنی یہود و نصاریٰ ان کے بارے میں اختلاف کر رہے
ہیں وہ یقیناً اس معاملہ میں شک میں پڑے ہوئے ہیں، ان اختلاف کرنے والوں کو معاملہ کی
حقیقت کا صحیح علم نہیں ہے وہ صرف اپنے گمان سے یہ باتیں کہ رہے ہیں، البتہ یہ بات یقینی
ہے کہ یہود عیسیٰ (علیہ السّلام) کو قتل نہیں کر سکے تھے بَلْ رَّفَعَهُ اللّٰهُ اِلَيْهِ ؕ وَ كَانَ

اللّٰهُ عَزِيْزًا حَكِيْمًا ﴿۱۵۸﴾ بلکہ اللہ تعالیٰ نے عیسیٰ (علیہ السّلام) کو اپنی طرف اٹھالیا، اور اللہ
تعالیٰ بڑی قوت اور حکمت کا مالک ہے وَ اِنْ مِّنْ اَهْلِ الْكِتٰبِ اِلَّا لَيُؤْمِنَنَّ بِهٖ قَبْلَ
مَوْتِهٖ ۚ وَيَوْمَ الْقِيٰمَةِ يَكُوْنُ عَلَيْهِمْ شَهِيْدًا ﴿۱۵۹﴾ اور اہل کتاب میں سے کوئی ایسا نہ ہوگا جو
اس کی موت سے پہلے اس پر ایمان نہ لے آئے گا اور قیامت کے روز وہ ان پر گواہی دے گا [★]
فَبِظُلْمٍ مِّنَ الَّذِيْنَ هَادُوْا حَرَّمْنَا عَلَيْهِمْ طَيِّبٰتٍ اُحِلَّتْ لَهُمْ وَ بِصَدِّهِمْ عَنْ
سَبِيْلِ اللّٰهِ كَثِيْرًا ۙ﴿۱۶۰﴾ آخر کار ہم نے یہود کے انہی جرائم کے باعث وہ پاکیزہ چیزیں ان پر
حرام کر دیں جو اس سے پہلے ان کے لئے حلال قرار دی جاچکی تھیں، اور اس وجہ سے بھی کہ وہ
بہت سے لوگوں کو اللہ کی راہ سے روکتے تھے وَّ اَخْذِهِمُ الرِّبٰوا وَ قَدْ نُهُوْا عَنْهُ وَ
اَكْلِهِمْ اَمْوَالَ النَّاسِ بِالْبَاطِلِ ؕ نیز ان کے سود لینے کی وجہ سے، حالانکہ ان کو سود لینے
کی ممانعت کی جاچکی تھی، اور لوگوں کا مال ناجائز طور پر کھانے کی وجہ سے وَ اَعْتَدْنَا
لِلْكٰفِرِيْنَ مِنْهُمْ عَذَابًا اَلِيْمًا ﴿۱۶۱﴾ اور ہم نے ان میں سے اُن لوگوں کے لئے جو کفر پر قائم
رہنے والے ہیں دردناک عذاب تیار کر رکھا ہے لٰكِنِ الرّٰسِخُوْنَ فِي الْعِلْمِ مِنْهُمْ وَ
الْمُؤْمِنُوْنَ يُؤْمِنُوْنَ بِمَآ اُنْزِلَ اِلَيْكَ وَمَآ اُنْزِلَ مِنْ قَبْلِكَ وَ الْمُقِيْمِيْنَ الصَّلٰوةَ
وَ الْمُؤْتُوْنَ الزَّكٰوةَ وَ الْمُؤْمِنُوْنَ بِاللّٰهِ وَ الْيَوْمِ الْاٰخِرِ ؕ لیکن ان میں سے وہ اہل
کتاب جو علم میں کامل و پختہ اور ایمان والے ہیں، یہ لوگ اس پر ایمان لے آتے ہیں جو آپ پر
نازل کیا گیا ہے اور اس پر بھی جو آپ سے پہلے نازل کیا گیا تھا، اور وہ نماز کی پابندی کرنے والے
اور زکوٰۃ ادا کرنے والے اور اللہ پر اور یوم آخرت پر ایمان رکھنے والے ہیں اُولٰٓئِكَ
سَنُؤْتِيْهِمْ اَجْرًا عَظِيْمًا ﴿۱۶۲﴾ ایسے لوگوں کو ہم عنقریب اجر عظیم عطا فرمائیں گے رکوع [۲۲]

[# 91]

In verses 153 to 162, it is mentioned that the People of the Book had been demanding a direct revelation from the heavens. The false accusations made by the Jews against Mary (Maryam) and their claim of killing Jesus. Allah clarifies that they did not kill Jesus, but it appeared as such to them. clarification that certain prohibitions were placed on the People of the Book due to their disobedience.

يَسْـَٔلُكَ اَهْلُ الْكِتٰبِ اَنْ تُنَزِّلَ عَلَيْهِمْ كِتٰبًا مِّنَ
السَّمَآءِ فَقَدْ سَاَلُوْا مُوْسٰٓى اَكْبَرَ مِنْ ذٰلِكَ فَقَالُوْٓا اَرِنَا
اللّٰهَ جَهْرَةً فَاَخَذَتْهُمُ الصّٰعِقَةُ بِظُلْمِهِمْ ۚ

The people of the Scripture ask you to bring down to them a book [directly] from the heaven. [which is not strange] As they had asked Moses [something] greater than that and said, 'Show us Allah openly'. So, a thunderbolt struck them for their wrongdoing.

ثُمَّ اتَّخَذُوا الْعِجْلَ مِنْۢ بَعْدِ مَا جَآءَتْهُمُ الْبَيِّنٰتُ
فَعَفَوْنَا عَنْ ذٰلِكَ ۚ وَاٰتَيْنَا مُوْسٰى سُلْطٰنًا مُّبِيْنًا ﴿١٥٣﴾

Then they took the [Golden] calf [for worship] even after clear evidences had come to them, and [even then] We pardoned that. And We gave Moses a clear proof [of the truth].

وَ رَفَعْنَا فَوْقَهُمُ الطُّوْرَ بِمِيْثَاقِهِمْ وَ قُلْنَا لَهُمُ ادْخُلُوا
الْبَابَ سُجَّدًا وَّ قُلْنَا لَهُمْ لَا تَعْدُوْا فِي السَّبْتِ وَ اَخَذْنَا
مِنْهُمْ مِّيْثَاقًا غَلِيْظًا ﴿١٥٤﴾

And We raised the mountain over them [as a warning] for [defying] their covenant; and [thereafter] We said to them, "Enter through the gate [of Jerusalem] bowing down humbly", [but they defied it] and [thereafter] We said to them, "Do not exceed the limits of the Sabbath", and We took from them a solemn covenant. [but they defied it].

فَبِمَا نَقْضِهِمْ مِّيْثَاقَهُمْ وَ كُفْرِهِمْ بِاٰيٰتِ اللّٰهِ وَ قَتْلِهِمُ الْاَنْۢبِيَآءَ بِغَيْرِ حَقٍّ وَّ قَوْلِهِمْ قُلُوْبُنَا غُلْفٌ ؕ

And for their breaking of the covenant and their disbelief in the signs of Allah and their killing of the prophets without any right and [for] their saying, "Our hearts are wrapped" [they were condemned].

بَلْ طَبَعَ اللّٰهُ عَلَيْهَا بِكُفْرِهِمْ فَلَا يُؤْمِنُوْنَ اِلَّا قَلِيْلًا ۪﴿۱۵۵﴾

Rather, Allah has set a seal upon them because of their disbelief. So, they do not believe, but a little.

وَّ بِكُفْرِهِمْ وَ قَوْلِهِمْ عَلٰى مَرْيَمَ بُهْتَانًا عَظِيْمًا ۝١٥٦

Moreover [They were condemned] due to their disbelief and for what they said against Maryam as a false accusation.

وَّ قَوْلِهِمْ اِنَّا قَتَلْنَا الْمَسِيْحَ عِيْسَى ابْنَ مَرْيَمَ رَسُوْلَ
اللّٰهِ ۚ وَمَا قَتَلُوْهُ وَمَا صَلَبُوْهُ وَلٰكِنْ شُبِّهَ لَهُمْ ؕ

Moreover, it is because of their saying 'we have killed the Messiah, Jesus, son of Mary, Messenger of Allah', [yet in reality] they neither killed him nor crucified him; rather, it was made to appear to them as such.

وَ اِنَّ الَّذِيْنَ اخْتَلَفُوْا فِيْهِ لَفِيْ شَكٍّ مِّنْهُ ؕ مَا لَهُمْ بِهٖ مِنْ
عِلْمٍ اِلَّا اتِّبَاعَ الظَّنِّ ۚ وَ مَا قَتَلُوْهُ يَقِيْنًا ۙ﴿۱۵۷﴾

And indeed, those, who disputed in this matter, are certainly in doubt about him. Those who disagree have no real knowledge, they are merely speculating based on their assumptions. Yet for a certainty, they did not kill him.

بَلْ رَّفَعَهُ اللّٰهُ اِلَيْهِ ؕ وَ كَانَ اللّٰهُ عَزِيْزًا حَكِيْمًا ﴿۱۵۸﴾

Rather [the truth is that] Allah has raised him up to Himself. And Allah is All-Mighty, All-Wise.

وَ اِنْ مِّنْ اَهْلِ الْكِتٰبِ اِلَّا لَيُؤْمِنَنَّ بِهٖ قَبْلَ مَوْتِهٖ ۚ وَيَوْمَ
الْقِيٰمَةِ يَكُوْنُ عَلَيْهِمْ شَهِيْدًا ﴿١٥٩﴾ۚ

And there is none from the People of the Scripture, but that he will surely believe in Jesus before his death. And on the Day of Judgment, he will be a witness against them.

فَبِظُلْمٍ مِّنَ الَّذِيْنَ هَادُوْا حَرَّمْنَا عَلَيْهِمْ طَيِّبٰتٍ اُحِلَّتْ
لَهُمْ وَبِصَدِّهِمْ عَنْ سَبِيْلِ اللّٰهِ كَثِيْرًا ﴿١٦٠﴾ۙ

So, due to the wrongdoings of the Jews, we have made forbidden for them wholesome foods which were permissible for them previously. And [also] because they were obstructing many people from the path of Allah.

وَّ اَخْذِهِمُ الرِّبٰوا وَ قَدْ نُهُوْا عَنْهُ وَ اَكْلِهِمْ اَمْوَالَ النَّاسِ بِالْبَاطِلِ ؕ

Also, for their taking of usury, though they were forbidden from it, and due to consuming people's wealth by false means.

وَ اَعْتَدْنَا لِلْكٰفِرِیْنَ مِنْهُمْ عَذَابًا اَلِیْمًا ﴿۱۶۱﴾

And we have prepared for the disbelievers among them a painful punishment.

لٰكِنِ الرّٰسِخُوْنَ فِي الْعِلْمِ مِنْهُمْ وَ الْمُؤْمِنُوْنَ يُؤْمِنُوْنَ بِمَآ اُنْزِلَ اِلَيْكَ وَ مَآ اُنْزِلَ مِنْ قَبْلِكَ وَ الْمُقِيْمِيْنَ الصَّلٰوةَ وَ الْمُؤْتُوْنَ الزَّكٰوةَ وَ الْمُؤْمِنُوْنَ بِاللّٰهِ وَ الْيَوْمِ الْاٰخِرِؕ

But those among them who are well-grounded in knowledge, as well as the true believers, believe in what has been revealed to you and what was revealed before you. They establish prayer, give Zakat-charity, and believe in Allah and the Last Day.

اُولٰٓئِكَ سَنُؤْتِيْهِمْ اَجْرًا عَظِيْمًا﴿۱۶۲﴾ؑ رکوع[۲۲]

Upon them, we shall bestow a great reward.